نیچری کافروں کے خلاف

دلائل قاہرہ

الدلائل القاهرة على الكفرة النياشرة

علماء کونسل اور جامعہ اشرفیہ ، جام نور اور تمام صلح کلیوں کارد بلیغ

سیدی اعلیٰ حضرت مجدد اعظم امام احمد رضا خان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ماخوز فتاویٰ رضویہ ، جلد ۱۵ ؛ مورخہ ،۱۳۳۵ھ)

کتبہ عبدالرحیم بن پیر بخش السنی الحنفی القادری النقشبندی الاحمدآبادی المدرس الاول فی المدرسۃ القادریۃ

تصدیق ناصر سنت قامع بدعت مولانا مولوی ابوالمساکین محمد ضیاء الدین صاحب زیدمجدہم

(۵۴) بسم اللہ الرحمن الرحیم، الحمد اللہ العزیز الکریم والصلٰوۃ والسلام علی حبیبہ الرؤف الرحیم۔

فتوائے مبارکہ فرستادہ ناصر ملت حقہ، ناشر سنت سنیہ، قاطع اعناق بدعات شنیعہ، قامع بیخ محدثات قبیحہ، سر شکن فرق باطلہ من الندوۃ والوہابیۃ والنیاچرہ، ماحی وطغیان، حامی ودین وایمان جناب قاضی قاسم میاں امام جامع شہر گونڈل متعلق کاٹھیاوار صانہ المولی الستار عن شرور الاشرار (خدائے ستار انھیں اختزار کے شر سے محفوظ فرمائے۔ت) فقیر کی نظر سے گزرا خلعت صدق وثواب سے اراستہ زیور شدہ ہدایت سے پیراستہ پایا، جوکچھ لکھاہے اس میں سراسر صواب ہے اثبات مدعا پہ حدیث وکتاب ہے

ہر لفظ اس کا گوہر کان رشاد ہے ہر سطر اس کی راہ حصول مراد ہے

وباللہ التوفیق وھویھدی من یشاء الی صرام مستقیم والصلٰوۃ والسلام علی حبیبہ الکریم وعلی الہ وصحبہ اجمعین آمین!

حررہ محمد ضیاء الدین المکنی بابی المساکین عفی عنہ

تصدیق عالم جلیل فاضل نبیل جناب مولانا مولوی سیددیدار علی صاحب الوری مفتی آگرہ

(۵۵) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، بلاشبہہ اس نازک وقت میں بہت سے علماء درویش طلب دنیائے دنی میں اتباع سنت ترک کرکے اتنے دیندار بن گئے کہ کوٹ پتلون والوں میں ان کی سی کہہ کر ان سے

دنیاحاصل کرتے ہیں اہل سنت میں لباس سنت پہن کر.بزرگان دین مثل حاجی امداد اللہ صاحب قدس سرہ مولٰنا فضل الرحمٰن صاحب قدس سرہ کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرتے ہیں ' ان میں مل کر ان کو گمراہ کرتے ہیں جن کا سبق ہمہ تن دنیا ہی دنیا ہے گو اہل دین اور بانی شریعت صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے مشابہ مسلمانوں کی صورت بھی نہ رہے سارے طریق سنت چھوٹ جائیں فقط برائے نام مسلمان رہ جائیں مگر تحصیل دنیا میں غیر قوموں سے پیچھے نہ رہیں ' ایسی اغراض سے جو انجمنیں قائم کی گئی ہیں ایسی انجمنوں کے جو ممبر و سر گروہ ہیں ضرور ان سے مسلمانوں کو بچنا فرض ہے ' ان کی میٹھی باتوں پر کبھی مسلمانوں کو فریفتہ نہ ہونا چاہئے ' خواہ وہ قرآن پڑھیں خواہ خوش لحنگی سے مثنوی شریف ' ان کی مجالس سے بچنا ہر مسلمان کا فرض ہے ' مسلمانوں ! ان کے شہد میں زہر ملا ہوا ہے ' مسلمانوں ! کبھی تم کو بذریعہ شہد ہلاک نہ کر دیں ' ان احادیث صحیحہ سے ان کی حالتوں کو مطابق کر کے دیکھ لو ' اگر ان علامتوں مذکورہ احادیث سے ان میں کچھ بھی شائبہ پاؤ ان سے کوسوں جدا رہو '

منتخب کنزالعمال میں ہے : عن ابن عباس رضی اللہ تعالٰی عنهما عن النبی صلی اللہ تعالٰی علیه وسلم قال یأتی علی الناس زمان وجوههم وجوه الادمیین وقلوبهم قلوبهم الشیاطین سفاکین للدماء لایرعون عن قبیح ان تابعتهم اربوک وان ائتمنتهم خانوک صبیهم عارم وشابهیم شاطر وشیخهم لایامرو بالمعروف ولاینهی عن المنکر، السنة فیهم بدعة والبدعة فیهم سنة، وذوالامرء منهم غاوفعنذلک یسلط اللہ علیهم شرارهم فیدعو خیار هم فلایستجاب لهم،رواه الخطیب ا ھ۔ابن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہما سے ' فرماتے ہیں کہ فرمایا نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے کہ ایسا زمانہ آئے گا کہ منہ تو اس وقت کے آدمیوں کے سے منہ ہونگے اور ہوں گے دل ان کے شیطانوں کے سے خونریز ' لوگ نہ بچیں گے اور نہ بچائیں گے.بری بات سے ' اگر پیروی کرے تو ان کی ' تباہ کر دیں وہ تجھ کو ' اور اگر امانت رکھے تو ان کے پاس خیانت کریں ' بچے ان کے شوخ ہوں اور جوان ان کے چلاک اور بیباک ' بڈھے ان کے نہ بھلی بات کا حکم کریں نہ.بری بات سے منع کریں ' سنت ان میں بدعت ہو